بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

ترجمان القرآن کو میری تحریر و ادارت میں شائع ہوتے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے، اور اب اس پرچے کے ساتھ اس کا دوسرا سال شروع ہو رہا ہے۔ اس مدت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور اپنی کتاب کی خدمت کے لئے جو توفیق مجھ کو عطا فرمائی، اور سخت ہمت شکن حالات میں خدمت کے لئے کمر بستہ رہنے کی جو استقامت بخشی، اس کے لئے شکر بجا لانا میرا فرض ہے، اگرچہ میرا شکر اس کے فضل و انعام کے مقابلہ میں بہت حقیر ہے۔ میں نے جن حالات میں اس رسالے کی ادارت سنبھالی تھی، اور بعد میں مسلسل کئی مہینے تک جو مشکلات مجھے پیش آتی رہیں، ان سے یقیناً میرے حوصلے پست ہو جاتے، اگر میرا اعتماد خدا کے بجائے دنیوی اسباب اور خود اپنی قوت پر ہوتا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ میرا بھروسہ دنیا اور اسباب دنیا پر نہیں بلکہ ہمیشہ خدا پر رہا ہے اور خدا کا یہ سچا وعدہ ہے کہ جو اس پر بھروسہ کرکے اس کی راہ میں صبر و استقامت کے ساتھ سعی کریگا، اس کو آخر کار کامیابی نصیب ہوگی اور خوف و حزن اس کے پاس پھٹک نہ سکے گا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (۴۱ : ۳)

یہ زمانہ ہندوستان میں اسلام کے لئے بڑا ہی نازک زمانہ ہے۔ کوئی حکومت موجود نہیں ہے جو زندقہ و الحاد کی اشاعت کو روک سکتی۔ مذہب قانون کی طاقت سے محروم ہو چکا ہے۔ زبانیں بولنے اور قلم لکھنے کے لئے آزاد ہیں۔ حریت ضمیر اور آزادی تحریر و تقریر کا مفہوم یہ سمجھا گیا ہے کہ ہر شخص ان معاملات